

مدیر کے قلم سے

تعارف تبصرہ کتب



کتاب: دنیا مرے آگے

مصنف: حضرت مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ

ضخامت: ۳۶۸ صفحات

قیمت درج نہیں ناشر: مکتبہ معارف القرآن کراچی نمبر ۱۴

تحقیق و جستجو، مہم جوئی اور تسخیر کائنات یہ وہ عناصر ہیں جو طبعاً اور فطرتاً ہر انسان میں موجود ہوتے ہیں۔ اگر آپ حضرت آدم سے لے کر آج تک کے انسانوں کی تاریخ اٹھا کر دیکھیں تو جتنے بھی نئے تجربات اور انکشافات ہوئے ہیں وہ اسی ذوق تسخیر کے باعث ہوئے ہیں۔ اردو ادب میں بھی سفر ناموں کا ایک خاص مقام ہے۔ اگرچہ اس کا دامن عربی اور انگریزی زبانوں کی نسبت اس باب میں قدرے تنگ ہے لیکن پھر بھی کئی نامور سفر نامہ نویس حضرات نے کئی بلند پایہ سفر نامے اردو ادب کو دیئے ہیں۔ حضرت مولانا محمد تقی عثمانی مدظلہ انہی نامور ہستیوں میں ایک معتبر نام ہے۔ یوں تو آپ کی ہمہ جہت شخصیت کی خداداد صلاحیتیں اور متنوع خدمات نہ صرف پاکستان بلکہ پورے عالم اسلام میں اظہار من الشمس ہیں اور خصوصاً علم و تحقیق، درس و تدریس، تصنیف و تالیف، افتاء و قضاء، اقتصادیات اور شعبہ بینکنگ میں آپ نے جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں وہ عصر حاضر کے دینی طبقہ اور خصوصاً علماء کے لئے قابل صد افتخار ہیں۔ ان تمام امور کے علاوہ آپ نے سفر نامہ کی صنف میں بھی اردو ادب کو خوبصورت اور بلند پایہ علمی و تحقیقی نوعیت کے جواہر پارے دیئے ہیں۔ زیر نظر کتاب بھی آپ کے ان اسفار کی ایک دلچسپ، معلوماتی اور تاریخی و علمی روداد ہے۔ جو آپ وقتاً فوقتاً بیرونی ممالک میں منعقدہ مختلف علمی مجالس اور کانفرنسوں میں شرکت کے بعد ضبط تحریر میں لاتے۔ اس میں کانفرنسوں کے اغراض و مقاصد اور مختصر روداد کے علاوہ مختلف ممالک کے تاریخی مقامات جغرافیہ اور اس کے محل و وقوع اور وہاں کے باسیوں کے عادات و اطوار اور ان کے دیگر معاملات پر بھی تفصیل سے آپ روشنی ڈالتے۔ اس کتاب میں بھی تقریباً ایک درجن سے زائد اہم ممالک کے احوال لکھے گئے ہیں۔ یہ سفر نامہ نہ صرف علمی و تحقیقی ذوق رکھنے والے حضرات کے لئے باعث تسکین ہے بلکہ ادبی چاشنی کے متلاشی اور سفر ناموں سے شغف رکھنے والوں کے لئے بھی حرز جان اور وجہ نشاط ہے۔ مولانا مدظلہ اس سے پہلے بھی ایک ضخیم اور تاریخی سفر ناموں کا مجموعہ ”جہان ویدہ“ کے نام سے مرتب اور شائع کراچکے ہیں۔ جس نے کامیابی اور قبولیت عامہ کے ریکارڈ قائم کر دیئے ہیں۔ یہ کتاب بھی انشاء اللہ اپنے نقش اول کی طرح کامیابی میں اس کی ہمسری کرے گی۔ کتاب کا یوں تو ہر باب اور ہر صفحہ علم و معانی کا دفتر ہے لیکن ”چند روز اندلس میں“ کے عنوان سے آپ کے قلم معجز رقم نے جو جولانی دکھائی ہے وہ احاطہ تحریر سے باہر ہے۔ مسلمانوں کی عظمت رفتہ اور ان کی زرین تاریخ شاندار کارناموں، علمی شخصیات کے احوال، قصر الحمراء کی تعمیرات کا بیان، اندلس کے کتب خانوں کی تفصیلات، اور خصوصاً دیلا کلبا میں عبدالرحمن الداخل کی عیالی ہوئی شوکت اسلام کی

تصویر جامع قرطبہ کی زبوں حالی اور پھر شامت اعمال کے باعث ان کی وہاں سے در بدری اور بے توقیری کا نوحہ آپ نے جس درد دل کے ساتھ بیان کیا ہے وہ علامہ اقبال کی جامع مسجد قرطبہ پر لکھی گئی نظم کا ہم پلہ ہے۔

کتاب انتہائی خوبصورت اعلیٰ کاغذ مضبوط جلد اور آرٹ تصاویر سے مزین ہے۔ اور ظاہری و معنوی حسن کا حسین امتزاج ہے۔ بلاشبہ یہ کتاب ہر کتب خانے اور ہر علمی گھرانے کے لئے ایک نسخہ کیمیا ہے۔

تفسیر سورۃ فاتحہ الحمد للہ اسلام مؤلف: مولانا حافظ محمد اکرام الدین ضخامت: ۵۶ صفحات

ناشر: خالد یوسف رنگ والا۔ F-12 اسٹیٹ ایونیوسائٹ کراچی

زیر نظر تفسیر خانوادہ شاہ ولی اللہ کے چشم و چراغ حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ کے تلمیذ رشید حضرت مولانا حافظ محمد اکرام الدین رحمہ اللہ نے آج سے پونے دو سو سال قبل تالیف کی تھی۔ مؤلف علامہ وہ شخص ہیں جنکو حضرت سید احمد شہیدؒ نے دعا دے کر از خود مسند درس پر بٹھایا تھا۔ سورۃ فاتحہ کی ایسی جامع اسرار و رموز اور لطیف نکات سے بھرپور تفسیر ماشاء اللہ مؤلف کی جامعیت علم کی واضح دلیل ہے ۵۶ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ ۹۷ عنوانات پر محیط ہے، جس میں معلومات آفرین مباحث ہیں اور علم و تحقیق کے نئے زاویے دل و دماغ کے سامنے واہوئے ہیں بغرض افادہ عام خالد یوسف صاحب رنگ والا نے دوبارہ اسکو شائع کرایا جو کہ یقیناً ایک بہت بڑی خدمت اور باعث سعادت کا نامہ ہے۔

واقعات حیرت انگیز امام ابوحنیفہؒ تالیف: مولانا عبد القیوم حقانی

ترجمہ و فارسی مولانا پاسبندہ محمد زعیم بدخشانی ضخامت: ۱۶۸ صفحات

قیمت: درج نہیں ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہرہ خالق آباد نوشہرہ

مولانا عبد القیوم حقانی صاحب نے امام اعظم ابوحنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات کے نام سے اردو زبان میں ایک انتہائی دلچسپ اور فکر انگیز کتاب لکھی ہے، جس کے کئی ایڈیشن انتہائی قلیل مدت میں نکل گئے اور تاہنوز اس کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔ کتاب کی افادیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کا پشتو زبان میں ترجمہ کیا گیا اور اس کے بھی کئی اشاعتیں مارکیٹ میں آئیں۔ زیر تبصرہ کتاب اسی امام اعظم ابوحنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات کا فارسی ایڈیشن ہے پاکستان میں افغان مہاجرین میں کثیر تعداد فارسی بولنے والوں کی ہے۔ ان حضرات نے مؤلف کتاب سے تقاضا کیا۔ کہ اس کتاب کو فارسی میں منتقل کیا جائے۔ چنانچہ مولانا پاسبندہ محمد زعیم صاحب بدخشانی نے اس کو ملبوس فارسی میں مزین کیا۔ اب دوسری بار یہ کتاب مارکیٹ میں آئی ہے۔ فارسی زبان و ادب سے شغف رکھنے والے اسکے مطالعہ سے پوری طرح محفوظ ہوں گے کیونکہ مؤلف کتاب نے انتہائی محنت اور عرق ریزی سے ہزار ہا صفحات کا نچوڑ اور عطر پیش کیا ہے اور دورِ حاضر کے جن اذہان فاسدہ نے امام اعظمؒ کے بارے میں ہرزہ سرائیاں کی ہیں۔ اور آپ کے ارفع و اعلیٰ مقام کو کم تر کرنے کی مذموم کوششیں کی ہیں ان نے بغیر دلائل و حقائق کے ازالہ کیلئے یہ ایک جواب شانی ہے۔